بفیضِ روحانی۔ تاجدارِ اہلسنت شہزادۂ اعلیحضرت سرکار حضور مفتیٔ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مسمّیٰ بنامِ تاریخی مُشعرِ سالِ تصنیف

تجانبُ اھلُ السنۃ
عن
اھل الفتنۃ

ملقّب بلقبِ تاریخی مُشعرِ سالِ تکمیل

اجتناب اھل السُّنۃ عن اھل الفتنۃ

۱۳ ھ ۶۱

تصنیفِ لطیف

ناصرِ سنیت کاسرِ لامذہبیت مناظرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد طیّب صاحب صدیقی قادری برکاتی داناپوری علیہ الرحمۃ والرضوان

ناشر

مدرسہ گلشن رضا۔ کولمبی۔ ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)

نام کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ
ملقب بلقب تاریخی اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ
مصنف ناصر سنیت کاسرِ لامذہبیت فاضل نوجوان مولانا ابوالطاہر
محمد طیب صاحب صدیقی قادری برکاتی دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان
بسعیِ جمیل عبدالصمد قادری رضوی اورنگ آبادی مدرسہ گلشن رضا کولمبی،
ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔
پروف ریڈنگ۔ حضرت مولانا محمد اسلم صاحب صدیقی اور حضرت مولانا محمد اسلام صاحب
مصباحی استاذ ادارہ ہذا۔
ناشر مدرسہ گلشن رضا کولمبی۔ ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔
طبع چہارم ماہ صفر ۱۴۲۸ھ مطابق مارچ ۲۰۰۷ء
تعداد ایک ہزار
کتابت نیاز احمد نوری ہرکشنوی ثم اترولوی

ملنے کے پتے

۱۔ کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶
۲۔ فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲ " " " " " "
۳۔ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ " " " " " "
۴۔ مکتبہ نعیمیہ ۴۲۲ " " " " " "
۵۔ قادری کتاب گھر۔ اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی۔
۶۔ اپنا نوری بکڈپو نزد الجامعۃ الغوثیہ اترولہ۔ ضلع بلرام پور۔ یوپی۔

علیٰ احد منھم مات ابدا ولا تقم علیٰ قبرہ یعنی ان منافقوں میں سے جو کوئی مرجائے اس پر نماز جنازہ کبھی نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہو انھم کفروا باللہ ورسولہ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ تو اس منسوخ شدہ امر کو سند بنا کر پیش کرنا اور قرآن عظیم وحدیث کریم کی نصوص صریحہ سے منہ پھیرنا صلح کلی حضرات واعظین ہی کو مبارک رہے۔ حضرات اہلسنت کثرہم اللہ تعالیٰ ونصرہم دنیوی لالچ اور نفسانی طمع پر ایک جدید شریعت ہرگز قائم نہیں کرسکتے

ثانی عشر:۔ بدمذہب جس کی بدمذہبی حد کفر تک نہ پہنچی ہو اس سے روایت کرنے میں بہت کچھ اختلاف وتفصیل ہے۔ حضرت ملک العلماء بحر العلوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شرح مسلم الثبوت میں فرماتے ہیں۔ وفی البدعۃ الجلیلۃ القبول عند الاکثر غیر محققی الحنفیۃ وھو المختار عند من تلاھم خلافا للآمدی من الشافعیۃ ومن تبعہ والامام مالک ومعظم الحنفیۃ وھو المختار عند ھذا العبد۔ جس راوی کی بدمذہبی ظاہر ہو لیکن حد کفر تک پہنچی ہوئی نہ ہو اس کی حدیث کا قبول کیا جانا محققین حنفیہ کے سوا اکثر محدثین کے نزدیک جائز ہے۔ اور ان محدثین کے جو متبعین ہیں ان کے نزدیک یہی مختار ہے۔ لیکن شافعیہ میں سے علامہ آمدی اور امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اکثر حنفیہ اس کی حدیث کو قبول کرنے کے خلاف ہیں۔ ان کے نزدیک جس بدمذہب کی بدمذہبی حد کفر تک نہ پہنچی ہو۔ اس کی حدیث کو قبول کرنا بھی جائز نہیں اور اس بندے (بحر العلوم) کے نزدیک یہی مختار ہے۔ اس مسئلے کے دونوں پہلوؤں کے دلائل اور عدم قبول کے مختار ہونے کی تفصیل فواتح الرحموت شرح مسلم الثبوت للعلامۃ بحر العلوم میں ملاحظہ ہو۔ جب بعض محدثین کے نزدیک یہ امر ثابت ہو لیا کہ بدمذہب

صدوق ہو اور اپنی بدمذہبی کی طرف لوگوں کو دعوت نہ دیتا ہو۔ وغیر ذلک من الشروط تو اس سے حدیث لینا منع نہیں۔ اور اپنے اس خیال کے مطابق (اگرچہ فی الواقع یہ خیال محقق نہیں اور مانعین اس کو تسلیم نہیں کرتے۔ مگر ان بعض محدثین نے تعامل شروع کر دیا تو اگر انھوں نے اس راوی کے صدوق ثقہ ہونے کا اظہار کر دیا تو اس میں بدمذہب کی منقبت خوانی اور اس کے اوصاف جلیلہ کا اظہار ہو گیا۔ اگر وہ اسے صدوق وثقہ نہ سمجھتے تو اس سے حدیث ہی کیوں لیتے۔ روایت حدیث میں راویوں کی سچائی اور قابل اعتماد ہونے کے بیان کا قیاس رفضہ ونیاچرہ ودیوبندیہ وغیرہم مرتدین ومبتدعین کی منقبت خوانی ومدح سرائی اور ان کے مذاہب باطلہ ومردودہ کی تصحیح وتحسین پر کرنا یہ انھیں صلح کلی ملاؤں کی خوش فہمی کا نمونہ ہے۔

ثالث عشر:۔ وہابی نیچریوں قادیانیوں وغیرہم گمراہوں مرتدوں کا زور گھٹا یا نہیں۔ اس کے جواب میں یہ صلح کلی حضرات تو یہی کہیں گے کہ ہرگز نہیں گھٹا۔ لیکن اس کی سچی کیفیت کسی انصاف شعار واقف کار سے پوچھنا چاہئے کہ عبد الوہاب نجدی کی ذریت پر جو سختی کی گئی اس کا کیا اثر ہوا اور اگر وہ سختی نہ کی جاتی تو کیا ہوتا اگر ترکی سلطان سلیم ثالث اور محمد علی پاشا خدیو مصر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کی طرح تمام موجودہ اسلامی سلطنتیں بھی مل کر نجدیوں کی موجودہ حکومت خبیثہ پر سختی کرتیں تو کیا شیاطین نجدیہ کے ہاتھوں مآثر متبرکہ کی پامالی اور مزارات مقدسہ کی بے حرمتی ہوتی کیا حرمین طیبین طہرہما اللہ تعالیٰ عن رجس النجدیۃ اہل الشین میں وہابیت ونجدیت کی زبردست تبلیغ کا بے ایمان نجدیوں کو موقع ملتا۔ کیا حضرات علمائے کرام وسادات عظام مجاورین بیت اللہ الحرام ومدینۃ النبی علیہ وعلی آلہ الصلاۃ والسلام یوں ہی کس مپرسی کے عالم میں شہید او رجلا وطن کئے جاسکتے۔ اور جس وقت